This question paper contains 4 printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper	:	**3709-B**
Unique Paper Code	:	**62141117**
Name of the Paper	:	**Urdu Nisab-I**
Name of the Course	:	**B.A. (Prog.) Urdu C**
Semester	:	**I**

FC

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

نوٹ : کل پانچ سوالوں کے جواب دیجئے۔ پہلا اور دوسرا سوال لازمی ہے۔ نمبر مساوی ہیں۔

ا۔ مندرجہ ذیل نثری اقتباسات میں سے کسی ایک حصے کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے :

(الف)

ہماری قوم کے نیک اور مقدس لوگوں کو کبھی کبھی یہ غلط خیال آتا ہے کہ تہذیب اور حسن معاشرت وتمدن صرف دنیاوی امور ہیں جو صرف چند روزہ ہیں۔ اگر ان میں ناقص ہوئے تو کیا اور کامل ہوئے تو کیا، اور اس میں عزت حاصل کی تو کیا اور ذلیل رہے تو کیا۔ مگر ان کی اس رائے میں قصور ہے اور ان کی نیک دلی اور سادہ مزاجی اور تقدس نے ان کو اس عام فریب غلطی میں ڈالا ہے۔ جو ان کے خیالات میں ان کی صحت اور اصلیت میں کچھ شبہ نہیں، مگر انسان امور متعلق تمدن و معاشرت سے کسی طرح علیحدہ نہیں ہوسکتا اور نہ شارع کا مقصود ان تمام امور کو چھوڑنے کا تھا،

P.T.O.

کیونکہ قواعد قدرت سے یہ امر ناممکن ہے۔ پس اگر ہماری حالت تمدن و معاشرت ذلیل اور معیوب حالت پر ہوگی تو اس سے مسلمانوں کی قوم پر عیب اور ذلت عائد ہوگی اور وہ ذلت صرف ان افراد اور اشخاص پر منحصر نہیں رہتی۔ بلکہ اُن کے مذہب پر منحصر ہوتی ہے۔

(ب)

مجھے میرے دیس کی جنتا نے میرے ہندوستان کے بھائیوں بہنوں نے اتنا پریم اور اتنی محبت دی ہے کہ میں چاہے کچھ کروں وہ اس کے ایک چھوٹے سے حصے کا بھی بدلا نہیں ہوسکتا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ محبت ایسی انمول چیز ہے کہ اس کے بدلے کچھ دینا ممکن ہی نہیں۔ اس دنیا میں بہت سے لوگ ہوئے جن کی اچھائی اور برائی کی وجہ سے ان کی عزت کی گئی ہے اور جن کو پوجا گیا ہے۔ لیکن بھارت کے لوگوں میں جن میں چھوٹے بڑے، امیر غریب، ہر طبقے کے بھائی بہن شامل ہیں۔ مجھے اتنا زیادہ پیار دیا ہے کہ اس کا بیان کرنا بھی میرے لئے مشکل ہے۔ میں اپنے آپ کو اس محبت کے بوجھ تلے دبا پاتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ میں اپنی زندگی کے باقی دنوں میں اپنے ہم وطنوں کی خدمت کرتا رہوں اور اپنے آپ کو ان کی بے پایاں محبت کا اہل ثابت کروں۔

۲۔ مندرجہ ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک حصے کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے:

(الف)

خورشید وہ دیکھو ڈوب گیا، ظلمت کا نشاں لہرانے لگا

مہتاب وہ ہلکے بادل سے چاندی کے ورق برسانے لگا

وہ سانولے پن پر میدان کے ہلکی سے صباحت دوڑ گئی
تھوڑا سا اُبھر کر بادل سے وہ چاند جبیں چھلکانے لگا
لو ڈوب گیا پھر بادل میں، بادل میں وہ خط سے دوڑ گئے
لو پھر وہ گھٹائیں چاک ہوئیں ظلمت کا قدم تھرانے لگا
بادل میں چھپا تو کھول دیئے بادل میں دریچے ہیرے کے
گردوں پہ جو آیا تو گردوں دریا کی طرح لہرانے لگا
سمٹی جو گھٹا تاریکی میں، چاندی کے سفینے لے کے چلا
سنکی جو ہوا، تو بادل کے گرداب میں غوطے کھانے لگا

(ب)

درد منت کشِ دوا نہ ہوا
میں نہ اچھا ہوا برا نہ ہوا
جان دی، دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا
لائی حیات، آئے، قضا لے چلی چلے
اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے
اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مرجائیں گے
مر کے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائیں گے
دوستوں سے اس قدر صدمے ہوئے ہیں جان پر
دل سے دشمن کی عداوت کا گلہ جاتا رہا

۳۔ سرسید احمد خاں کے مضمون ''رسم و رواج'' کا خلاصہ تحریر کیجئے۔

۴۔ ذکاء اللہ دہلوی کے مضمون ''زمین کی حکایت'' پر تبصرہ کیجئے۔

۵۔ خواجہ حسن نظامی کی انشائیہ نگاری پر اظہار خیال کیجئے۔

۶۔ ذاکر حسین کے مضمون ''آخری قدم'' سے ہمیں کیا درس ملتا ہے؟

۷۔ جوشؔ ملیح آبادی کی نظم نگاری پر مضمون لکھئے۔

۸۔ غالبؔ کی شاعرانہ عظمت بیان کیجئے۔

۹۔ آتشؔ کی غزل گوئی پر روشنی ڈالئے۔